روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 13 اکتوبر 2001ء 25 رجب 1422 ہجری-13 اخاء 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 234

## نجات کا ذریعہ

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

میرے پاس جبریل آئے اور انہوں نے کہا اے محمد تیرے بعد تیری امت اختلافات کا شکار ہو جائے گی- میں نے پوچھا ان سے نکلنے کی راہ کیا ہوگی- انہوں نے کہا اللہ کی کتاب قرآن جس کے ذریعہ اللہ ہر جبار کا سر توڑ دے گا- جس نے اسے تھام لیا نجات پائے گا اور جس نے اسے ترک کیا ہلاک ہو جائے گا-

(مسند احمد حدیث نمبر 666)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## آسمان کے فیوض کی راہیں

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہر یک دروازہ بند ہو جاتا ہے مگر روح القدس کے اترنے کا کبھی دروازہ بند نہیں ہوتا- تم اپنے دلوں کے دروازے کھول دو تا وہ ان میں داخل ہو- تم اس آفتاب سے خود اپنے تئیں دور ڈالتے ہو جبکہ اس شعاع کے داخل ہونے کی کھڑکی کو بند کرتے ہو- اے نادان اٹھ اور اس کھڑکی کو کھول دے- تب آفتاب خود بخود تیرے اندر داخل ہو جائے گا جبکہ خدا نے دنیا کے فیضوں کی راہیں اس زمانہ میں تم پر بند نہیں کیں بلکہ زیادہ کیں- تو کیا تمہارا ظن ہے کہ آسمان کے فیوض کی راہیں جن کی اس وقت تمہیں بہت ضرورت تھی وہ تم پر اس نے بند کر دی ہیں؟ ہرگز نہیں- بلکہ بہت صفائی سے وہ دروازہ کھولا گیا ہے- اب جبکہ خدا نے اپنی تعلیم کے موافق جو سورہ فاتحہ میں سکھلائی گئی گزشتہ تمام نعمتوں کا تم پر دروازہ کھول دیا ہے تو تم کیوں ان کے لینے سے انکار کرتے ہو؟ اس چشمہ کے پیاسے بنو کہ پانی خود بخود آ جائے گا- اس دودھ کے لئے تم بچوں کی طرح رونا شروع کرو کہ دودھ پستان سے خود بخود اتر آئے گا- رحم کے لائق بنو تا تم پر رحم کیا جائے- اضطراب دکھلاؤ تا تسلی پاؤ- بار بار چلاؤ تا ایک ہاتھ تمہیں پکڑ لے کیا ہی دشوار گزار وہ راہ ہے جو خدا کی راہ ہے پر ان کے لئے آسان کی جاتی ہے جو مرنے کی نیت سے اس اتھاہ گڑھے میں پڑتے ہیں- وہ اپنے دلوں میں فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہمیں آگ منظور ہے ہم اس میں اپنے محبوب کے لئے جلیں گے- پھر وہ آگ میں اپنے تئیں ڈال دیتے ہیں- پس کیا دیکھتے ہیں کہ وہ بہشت ہے- یہی ہے جو خدا نے فرمایا (-) اے بدو اور اے نیکو! تم میں سے کوئی بھی نہیں جو جہنم کی آگ پر گذر نہ کرے مگر وہ جو خدا کے لئے اس آگ میں پڑتے ہیں وہ نجات دئے جائیں گے لیکن وہ جو اپنے نفس امارہ کے لئے آگ پر چلتا ہے وہ آگ اسے کھا جائے گی- پس مبارک وہ جو خدا کے لئے اپنے نفس سے جنگ کرتے ہیں اور بدبخت وہ جو اپنے نفس کے لئے خدا سے جنگ کر رہے ہیں اور اس سے موافقت نہیں کرتے- جو شخص اپنے نفس کے لئے خدا کے حکم کو ٹالتا ہے وہ آسمان میں ہرگز داخل نہیں ہوگا- سو تم کوشش کرو جو ایک نقطہ یا ایک شعشہ قرآن شریف کا بھی تم پر گواہی نہ دے تا تم اسی کے لئے پکڑے نہ جاؤ کیونکہ ایک ذرہ بدی کا بھی قابل پاداش ہے- وقت تھوڑا ہے اور کار عمر ناپیدا- تیز قدم اٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو ایسا نہ ہو کہ کچھ رہ جائے اور زیان کاری کا موجب ہو یا سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو-

(کشتی نوح - روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 25، 26)

## صدر انجمن احمدیہ میں
## محررینؔ درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں کارکنان درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے- صرف ایسے مخلص محنتی احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں- اور محنت سے حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ مستقل طور پر کام کرنے کے خواہشمند ہوں-

**تعلیمی قابلیت** ایف-اے 45 فیصد نمبر ہونے ضروری ہیں-

درخواست دینے کی عمر 18 سال سے 25 سال تک ہے-

درخواستیں تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول- صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 اکتوبر 2001ء تک دفتر نظارت دیوان میں بھجوائیں- نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا-

### نصاب درجہ دوم

(الف) قرآن مجید ناظرہ مکمل- پہلا پارہ باترجمہ- چالیس جواہر پارے- ارکان دینؔ نماز مکمل باترجمہ

(ب) کشتی نوح- برکات الدعا- عام دینی معلومات- درثمین نظم شان اسلام- مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ

(ج) انگریزی- حساب مطابق معیار میٹرک- عام معلومات

(1) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا-

(2) ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہوگا- کامیاب ہونے کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے-

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

## گلدستے اور بوکے

گلدستے، بوکے، پھولوں کی پتیاں گلشن احمد نرسری میں دستیاب ہیں- نیز موسمی پھولوں کی پنیریاں بھی دستیاب ہیں-

(نگران گلشن احمد نرسری)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 178

## براہین احمدیہ کی اعجازی قوت

محترم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب (وفات 19اپریل 1943ء) نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پہلی بار زیارت فروری 1892ء میں شہر سیالکوٹ کے کوچہ حسام الدین میں کی اور دیکھتے ہی حق کا شکار ہو گئے۔ چنانچہ خود فرماتے ہیں:۔

''حضرت اقدس ایک دروازے سے نکلے اور کوچہ عبور کر کے دوسرے مکان کے دروازہ میں چلے گئے مجھے معلوم ہوا کہ ایک نور کا جھکڑ انظروں کے سامنے آکر یکایک گم ہو گیا۔ میں اپنے تخیل میں کسی بزرگ کی مقدس شکل کا جو بہتر سے بہتر تصور قائم کیا کرتا تھا یہ ویسا ہی بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ تھا۔ میرے دل میں اتنا اثر ہوا کہ میں نے اپنے دوست سے کہا کہ یہ نورانی شکل جھوٹے کی نہیں ہو سکتی''

(''مجدد اعظم'' حصہ اول صفحہ 332۔ ناشر احمدیہ انجمن اشاعت لاہور طبع اول دسمبر 1939ء)

ذیل میں آپ کے قلم سے محترم خواجہ کمال الدین صاحب بانی ووکنگ مشن لنڈن (متوفی 28دسمبر 1932ء) کی بیعت کا پر کیف واقعہ ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ جس کے لفظ لفظ سے حضرت اقدس کی شاہکار تصنیف ''براہین احمدیہ'' کی زبردست اعجازی قوتوں اور کرشمہ سازیوں کی ایک تاریخی اور علمی جھلک خوب نمایاں ہوتی ہے۔ آپ لکھتے ہیں:۔

''خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم لاہور کے رہنے والے تھے، بی، اے، ایل، ایل، بی تھے، نئی روشنی کے تعلیم یافتہ تھے اس لئے دماغ میں دنیا کی ترقیات کی تمناؤں میں مذہب کو کہیں قدم رکھنے کی جگہ نہیں ملتی تھی، مثل ہے، جوانی دیوانی، خواجہ صاحب پر اس دیوانی کا بھی اثر تھا، یہاں تک کہ آزاد روی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہ تھا۔ کچھ تو مشن کالج کے مشہور پادری پرنسپل ڈاکٹر یوانگ اور ان کے ہم مشربوں کا اثر اور کچھ طبیعت کی معقول پسندی نے یہ خیال دماغ پر مستولی کر دیا کہ جب دنیا ہی مقصود خاطر ہے اور مذہب ایک لغویت ہے تو پھر کیوں نہ عیسائی مذہب اختیار کیا جائے جس کے پیروؤں کو وجاہت وحکومت اور جس کی سوسائٹی کا تعیش وتنعم آج اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ جب پادری یوانگ اور دوسرے پادر کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے بھی ڈورے ڈالنے شروع کر دیئے اور اب یہ عالم ہوا کہ ڈاکٹر یوانگ اور پادریوں کی دعوتیں خواجہ صاحب کے گھر ہوتی تھیں اور خواجہ صاحب دن رات ان کے ہاں مدعو رہتے تھے اور بائبل کے تبلیغی جلسوں اور محفلوں میں عیسائیت کی تائید کرنا خواجہ صاحب کا کام تھا جہاں کوئی اور متنازعہ امر درمیان میں آیا اور کسی نے پادریوں پر اعتراض کیا اور ڈاکٹر یوانگ نے خواجہ صاحب کو مخاطب کیا اور یہ فوراً تصدیق وتائید کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اب یہ ہوا کہ باقاعدہ بپتسمہ لینے کی تیاریاں ہونے لگیں۔

ادھر جناب الٰہی کی رحمت نے دستگیری کی تیاری شروع کر دی، حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود کی کتاب براہین احمدیہ خواجہ صاحب کے ہاتھ پڑ گئی، کس طرح ان تک پہنچی مجھے علم نہیں مگر کتاب پہنچی اور خواجہ صاحب نے پڑھی، خدا جانے کیا اثر قلب پر پڑا دنیا ہیچ نظر آنے لگی اور خدا کی معرفت کی روشنی کے لئے دل کی کھڑکیاں کھل گئیں۔ جس آگ کے گڑھے میں گرنے کی تیاریاں کر رہے تھے وہ اب صاف عیاں نظر آنے لگا۔ اپنے انجام کا سوچ کر کانپ اٹھے اپنی بداعتقادیوں اور بداعمالیوں سے توبہ کی۔

پادری یوانگ کی محفل میں جو آج جانا ہوا تو وہ حسب معمول اپنی تبلیغی مجلس میں عیسائیت کو پیش کر کے خواجہ صاحب کو مخاطب کر کے کہنے لگا کہ کیوں خواجہ صاحب میں نے ٹھیک کہا؟ انہوں نے بیٹھے بیٹھے اس خیال کی ایسی تردید کی کہ پادری حیران رہ گیا۔ جلدی سے کہنے لگا۔ خیر خیر خواجہ صاحب! معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس کے بعد فوراً مجلس برخاست کر دی اور علیحدہ لے جا کر ان سے سبب پوچھا کہ آج آپ نے عجیب طرح کے خیالات کا اظہار کیا، خواجہ صاحب نے فرمایا کہ ''بات یہ ہے کہ میرا مذہب اب تک فقط دنیا طلبی تھا اور اس کے لئے عیسائیت سے بڑھ کر مجھے کوئی مذہب نظر نہیں آیا تھا اس لئے میں عیسائی ہونے کے لئے تیار تھا لیکن میں نے ایک مرد خدا کی کتاب پڑھی ہے اس سے مجھے دنیا ہیچ نظر آنے لگی ہے اور اس کتاب نے مجھ پر واضح کر دیا ہے کہ دین کے سوا آج کوئی مذہب مذہب کہلانے کا مستحق ہی نہیں کیونکہ صرف وہی ایک مذہب ہے جو خدا تک آج بھی بندہ کو پہنچاتا ہے اور یہی مذہب کی غرض وغایت ہو سکتی ہے۔ پس میں اس کتاب کو جس کا نام براہین احمدیہ ہے پڑھ کر نئے سرے سے (احمدی) ہوا ہوں اور یہ وہ (دین) ہے جو ماں باپ کے گھر سے نہیں بلکہ علم وحکمت کے در سے مجھے ملا ہے اس لئے میرے دل میں گھر کر گیا ہے۔

براہین احمدیہ اور حضرت مرزا غلام احمد کا نام نامی کفر کے لئے موت کی گھنٹی تھی، پادری اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور ان کا یہ شکار ہاتھ سے نکل گیا لیکن بایں ہمہ ابھی خواجہ صاحب کے دل میں طرح طرح کے وساوس موجزن تھے، اور بداعمالیوں اور بگڑی ہوئی عادتوں کو چھوڑنا آسان کام نہ تھا۔

حضرت مسیح موعود قادیان سے ملتان تشریف لے جارہے تھے۔ امرتسر کے سٹیشن پر خواجہ صاحب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت نے خلاف معمول خواجہ کو زور سے سینہ سے لگایا اور بیعت بھی لی، یہ غالباً 1893ء کا واقعہ ہے۔

خواجہ صاحب کا بیان ہے کہ حضرت کے سینے سے لگتے ہی میرے دل کو ایک عجیب ٹھنڈک اور سکون حاصل ہوا اور وساوس تو سینے سے یوں دھل گئے جیسے کبھی تھے ہی نہیں اور دل یقین اور معرفت کی لذت سے بھر گیا اور ہر ایک بری بات سے یک قلم نفرت ہو گئی اور وہ ٹھنڈک مہینوں مجھے قلب میں محسوس ہوتی رہی اور عبادت کا وہ ذوق وشوق پیدا ہو گیا کہ شب بیداری، تہجد اور نمازوں میں خشوع وخضوع کا وہ عالم ہوا کہ کسی طرح ان چیزوں سے سیری ہی نہ ہوتی تھی، غرضیکہ تقویٰ اور عبادت کا ایسا رنگ غالب ہوا کہ ہم نشینوں کو حیرت ہوگئی، صحیح راستے پر لگنے سے دماغ کے فطری جوہر بھی کھلنے لگے۔

سب سے پہلے انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ پر ان کا لیکچر ''قرآن اور سائنس'' پر ہوا، لوگ ہنستے تھے۔ کہ خواجہ صاحب نے کیا بولنا ہے مگر خواجہ صاحب بولے اور ایسا بولے کہ جلسہ دنگ رہ گیا، میں خود اس جلسہ میں موجود تھا، خوشی سے ہم لوگ اچھل اچھل پڑتے تھے۔

پھر تو روز بروز خواجہ صاحب کے تعلقات حضرت مسیح موعود سے گہرے ہوتے گئے۔ یہاں تک کہ مولوی کرم دین بھین والے مقدمہ میں جو گورداسپور میں حضرت مسیح موعود کے خلاف ہوتا رہا تھا خواجہ صاحب اپنی ساری وکالت کو بلکہ دوسرے لفظوں میں ساری دنیا کو لات مار کے حضرت کی خدمت میں بیٹھے رہے اور مقدمہ لڑتے رہے، اور دین کی خدمت کیلئے بڑی بڑی قربانیاں کیں، اسی زمانہ میں جب یہ گورداسپور میں اس مقدمہ میں مشغول تھے، ان کا بچہ پشاور میں بیمار پڑا، تاریں آئیں نہیں گئے، آخر فوت ہو گیا، تار دیدی کہ دفن کردو، میں حضرت کے مقدمہ کو چھوڑ کر نہیں آسکتا، یہ قربانیاں کوئی معمولی باتیں نہیں بلکہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں، پھر خدا نے بھی وہ فضل کیا کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔

(تذکرہ انصار احمدیہ حصہ اول صفحہ 64تا68۔ ناشر احمدیہ انجمن اشاعت لاہور)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

## سوموار 15 اکتوبر 2001ء

| | |
|---|---|
| 5-05 a.m | تلاوت-خبریں-درس ملفوظات |
| 5-50 a.m | چلڈرنز کلاس نمبر 154 |
| 6-10 a.m | چلڈرنز پروگرام سائنس کلب |
| 6-55 a.m | ایم ٹی اے یوایس اے |
| 7-50 a.m | روحانی خزائن کوئز پروگرام |
| 9-35 a.m | چائنیز سیکھئے |
| 10-05 a.m | لقاء مع العرب |
| 11-05 a.m | تلاوت-خبریں-درس ملفوظات |
| 11-55 a.m | مشاعرہ |
| 1-00 p.m | روحانی خزائن کوئز پروگرام |
| 1-55 p.m | لقاء مع العرب |
| 2-50 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-00 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 4-30 p.m | چائنیز سیکھئے |
| 5-05 p.m | تلاوت-خبریں |
| 5-30 p.m | بنگالی سروس |
| 6-35 p.m | فرانسیسی پروگرام |
| 7-35 p.m | درس ملفوظات |
| 7-50 p.m | ایم ٹی اے یوایس اے |
| 8-55 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-25 p.m | چائنیز سیکھئے |
| 9-55 p.m | جرمن سروس |
| 11-05 p.m | تلاوت |
| 11-15 p.m | فرانسیسی پروگرام |

## منگل 16 اکتوبر 2001ء

| | |
|---|---|
| 12-15 a.m | لقاء مع العرب |
| 1-10 a.m | ترکی پروگرام |
| 1-40 a.m | مجلس عرفان |
| 2-40 a.m | روحانی خزائن کوئز پروگرام |
| 3-25 a.m | ایم ٹی اے یوایس اے |
| 4-20 a.m | چائنیز سیکھئے |
| 5-05 a.m | تلاوت-درس حدیث-خبریں |
| 5-55 a.m | چلڈرنز کلاس |
| 6-20 a.m | چلڈرنز کارنر |
| 6-40 a.m | ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 212 |
| 7-40 a.m | طب کی باتیں |
| 8-05 a.m | بنگالی ملاقات |
| 9-05 a.m | فرانسیسی سیکھئے |
| 9-35 a.m | اردو کلاس |
| 11-05 a.m | تلاوت-خبریں-درس حدیث |
| 11-45 a.m | پشتو پروگرام |
| 12-50 p.m | طب کی باتیں |
| 1-25 p.m | اردو کلاس |
| 2-45 p.m | انڈونیشین سروس |

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں　　لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

## میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے- اے بلال نماز کی اطلاع کر کے مجھے خوشی پہنچاؤ

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبصورت نمازیں، دلآویز تہجد و نوافل

## حضورؐ کا آخری پیغام: نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا

عبدالسمیع خان- ایڈیٹر الفضل

### دل بایار

حضرت اسود بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دن حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ آنحضرت ﷺ گھر میں کیا کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ آپؐ کام کاج میں گھر والوں کا ہاتھ بٹاتے اور جب نماز کا وقت ہوتا تو باہر نماز کے لئے چلے جاتے۔

(بخاری کتاب الاذان باب ما کان فی حاجۃ اھلہ)

### قیام نماز

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ ایک شام مجھے نبی کریم کا مہمان ہونے کی سعادت حاصل ہوئی حضور ﷺ نے میرے لئے گوشت کا ایک ٹکڑا بھنوایا پھر حضور ﷺ چھری لے کر اس کے ساتھ گوشت کے ٹکڑے کاٹ کر مجھے دینے لگے۔ ہم کھانا کھا رہے تھے کہ حضرت بلالؓ نے آکر نماز کی اطلاع دی۔ حضور ﷺ نے چھری ہاتھ سے رکھ دی اور فرمایا اللہ بلال کا بھلا کرے اس کو کیا جلدی ہے (کچھ انتظار کیا ہوتا) اور نماز کے لئے تشریف لے گئے۔

(ابوداؤد کتاب الطہارۃ- باب ترک الوضوء)

### آنکھوں کی ٹھنڈک

حضرت علیؓ نے حضور ﷺ کی طبیعت کے بارہ میں سوال کیا تو حضور ﷺ نے انہیں ایک لمبا جواب دیا جس میں اللہ سے اپنی محبت کی کیفیات کا ذکر تھا اور جواب کے آخر میں فرمایا و قرۃ عینی فی الصلاۃ میرا حال کیا پوچھتے ہو میرا تو حال یہ ہے کہ میری آنکھوں کو ٹھنڈک ملتی ہے میری روح کو سکون ملتا ہے تو ان لمحات میں جن میں میں اپنے مولیٰ کے حضور نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہوں۔

(الشفاء قاضی عیاض)

ہر لحہ نماز کا انتظار رہتا تھا۔ ہر وقت طبیعت نماز کے لئے بے چین رہتی تھی۔ دل مسجد میں ہی پڑا ہوا تھا۔ حضرت بلالؓ کو فرمایا کرتے تھے:

"یابلال ارحنا بالصلاۃ"

اے بلال نماز کی اطلاع کر کے ہمیں خوشی پہنچاؤ

(مسند احمد بن حنبل ج 5 حدیث نمبر 364)

### نماز کا منظر

حضرت عبداللہ بن شخیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ دوران نماز گریہ وزاری کی وجہ سے آپؐ کے سینہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے چکی چلنے کی آتی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب البکاء فی الصلوٰۃ)

### تلواروں کے سایہ تلے

صلح حدیبیہ کے دوران ایک بہت خطرناک موقعہ پیش آیا۔ آنحضرت ﷺ مکہ کے پاس عسفان میں خیمہ زن تھے۔ قریش کے مشہور جرنیل خالد بن ولید آس پاس کی پہاڑیوں میں دشمن کی فوج کا ایک دستہ لئے ہوئے موقعہ کی تاک میں تھے۔ آخر قریش کی یہ رائے قرار پائی کہ مسلمان جب نماز کے لئے کھڑے ہوں تو عین اس وقت ان پر بے خبری میں حملہ کیا جائے۔ دشمن اپنی فوج کا پہرہ لئے آپؐ کے سامنے تھا۔ صحابہؓ دو حصوں میں منقسم ہو گئے۔ ایک حصہ نے آپؐ کے پیچھے آکر نماز کی صفیں قائم کر لیں اور دوسرا حصہ دشمنوں کے مقابل کھڑا ہو گیا۔ پہلی جماعت فارغ ہو کر بتدریج دشمنوں کے مقابل آگئی اور دوسری ترتیب کے ساتھ پیچھے ہٹ کر آپؐ کے ساتھ نماز میں جا ملی۔ یہ تمام تبدیلیاں مقتدیوں کی صفوں میں ہو رہی ہیں۔ لیکن خود سپہ سالار خون آشام تلواروں کے سایہ میں تمام خطرات سے بے پرواہ عبادت الٰہی میں مصروف ہے اور اس کو ذرہ برابر جنبش نہیں ہوتی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ باب صلوۃ الخوف)

### نماز کی تڑپ

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جب آپؐ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بوجہ سخت ضعف کے نماز پڑھانے پر قادر نہ تھے اس لئے آپؐ نے حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کے حکم دیا۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے نماز پڑھانی شروع کی تو آپؐ نے کچھ آرام محسوس کیا اور نماز کے لئے نکلے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دینے کے بعد جب نماز شروع ہو گئی تو آپؐ نے مرض میں کچھ خفت محسوس کی پس آپؐ نکلے اور دو آدمی آپؐ کو سہارا دے کر لے جا رہے تھے اور اس وقت میری آنکھوں کے سامنے وہ نظارہ ہے کہ شدت درد کی وجہ سے آپؐ کے قدم زمین سے چھوتے جاتے تھے۔ آپؐ کو دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹ آئیں۔ اس ارادہ کو معلوم کر کے رسول کریم نے ابوبکرؓ کی طرف اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو۔ پھر آپ کو وہاں لایا گیا اور آپؐ حضرت ابوبکرؓ کے پاس بیٹھ گئے اس کے بعد رسول کریم نے نماز پڑھنی شروع کی اور حضرت ابوبکرؓ نے آپؐ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی اور باقی لوگ حضرت ابوبکرؓ کی نماز کی اتباع کرنے لگے۔

(بخاری کتاب الاذان باب حد المریض)

### آخری وصیت

حضرت علیؓ اور حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی آخری وصیت اور آخری پیغام جب کہ آپؐ جان کنی کے عالم میں تھے اور سانس اکھڑ رہا تھا یہ تھا کہ الصلوۃ وما ملکت ایمانکم نماز اور غلاموں کے حقوق کا خیال رکھنا

یہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا بہترین خلاصہ ہے جو رسول اللہ نے اپنی امت کے لئے تجویز فرما دیا۔

(ابن ماجہ کتاب الوصایا باب ھل اوصی رسول اللہ)

### تہجد و نوافل

نماز باجماعت کے علاوہ آنحضور ﷺ باقاعدگی سے نوافل اور نماز تہجد کا التزام فرمایا کرتے تھے۔ جب سب دنیا سو رہی ہوتی آپؐ اپنے بستر کو چھوڑ کر بے قرار دل کے ساتھ اپنے خالق و مالک اور محبوب ازلی کے حضور حاضر ہو جاتے۔

### بہترین عمل- نماز کی بروقت ادائیگی

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کون سا عمل اللہ کو زیادہ پسند ہے آپؐ نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا میں نے عرض کی اس کے بعد کون سا؟ آپؐ نے فرمایا ماں باپ سے نیک سلوک کرنا پھر میں نے عرض کی کہ اس کے بعد کونسا؟ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا-

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوۃ باب الصلوات کفارہ حدیث نمبر 496)

## پانچ نمازوں کی مثال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی؟ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا۔ یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کردیتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوٰات الخمس کفارہ حدیث نمبر 497)

اور اپنی مناجات پیش کرتے۔ گویا دربار خاص لگ جاتا جس میں آپؐ ہوتے اور سامنے آپؐ کا رب ہوتا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ ہمارا رب جو بڑی برکت اور بڑی شان والا ہے ہر رات جب اس کا ایک تہائی حصہ باقی رہتا ہے اس دنیاوی آسمان پر نازل ہوتا ہے۔ اور یہ اعلان کرتا ہے۔

کون ہے جو مجھے پکارے کہ میں اسے جواب دوں۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تا میں اسے عطا کروں۔ اور کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تا میں اسے بخش دوں۔

(مسلم کتاب صلوۃ المسافرین باب الترغیب فی الدعا والذکر فی آخر اللیل)

آنحضرت ﷺ رات کے وقت اس قدر دعائیں کرتے اور اس قدر لمبی نماز پڑھتے کہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ بعض دفعہ کھڑے کھڑے آپؐ کے قدم متورم ہو جاتے اور پھٹنے لگتے۔

(بخاری کتاب التہجد باب قیام النبیؐ)

## ان کی شان اور ہے

شروع رات کا وقت ہے۔ وہ وقت ہے جس میں آپؐ تہجد کے لئے ابھی نہیں اٹھے ہوتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کی آنکھ کھلتی ہے وہ آپؐ کو اپنے بستر پر نہیں پاتیں۔ وہ کہتی ہیں "ایک رات (میری آنکھ کھلی) تو میں نے حضور ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا۔ مجھے خیال آیا کہ حضور ﷺ مجھے چھوڑ کر کسی اور بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پھر میں حضور ﷺ کو تلاش کرنے لگی تو کیا دیکھتی ہوں کہ حضور ﷺ (نماز میں) رکوع میں ہیں (یا شاید) آپؐ اس وقت سجدہ کر رہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے کہ اے اللہ تو اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ ہر قسم کی بزرگی کا حامل ہے (تو میرا رب ہے) تیرے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور آپؐ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ اے اللہ جو کچھ میں لوگوں سے چھپ کر کرتا ہوں اور جو کچھ میں ان کے سامنے کرتا ہوں ان میں سے میرے ہر عمل کو اپنی رحمت اور مغفرت سے ڈھانپ لے۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جب (نماز میں) اس طرح اپنے مولیٰ کے حضور دعا کرتے دیکھا تو مجھے اپنی حالت پر افسوس ہوا اور میں نے دل ہی دل میں کہا کہ تم کیا سمجھ بیٹھیں خدارا ان کی تو شان ہی کچھ اور ہے۔

(نسائی کتاب عشرۃ النساء باب الغیرہ و کتاب الصلوٰۃ باب الدعاء فی السجود)

## لمبا قیام

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک رات میں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز (تہجد) پڑھی حضور ﷺ نے قیام کیا اور بہت لمبا قیام کیا اتنا لمبا قیام کہ میں نے ایک بری بات کا ارادہ کر لیا۔ ہم (صحابہؓ) نے کہا کہ آپ نے کس بات کا ارادہ کیا تھا انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ارادہ کیا کہ (نماز چھوڑ کر) بیٹھ جاؤں اور حضور ﷺ کو (اکیلے) نماز پڑھتا چھوڑ دوں۔

(بخاری کتاب التہجد باب طول القیام فی صلوۃ اللیل)

## عجیب بات

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آپ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایسی بات بتائیں جو آپ کو بہت ہی عجیب معلوم ہوتی ہو۔ اس پر حضرت عائشہؓ رو پڑیں اور ایک لمبے عرصہ تک روتی رہیں اور جواب نہ دے سکیں پھر فرمایا کہ آپؐ کی تو ہر بات ہی عجیب تھی کس کا ذکر کروں اور کس کا نہ کروں۔

ایک رات میرے ہاں باری تھی حضور ﷺ میرے پاس تشریف لائے بستر میں داخل ہوئے اور فرمایا اے عائشہ کیا مجھے اس بات کی اجازت دیں گی کہ میں اپنے رب کی عبادت میں یہ رات گزاروں۔

میں نے عرض کی یا رسول اللہ یقیناً مجھے تو آپ کا قرب پسند ہے اور آپ کی خوشنودی مقصود ہے میں آپ کو خوشی سے اجازت دیتی ہوں۔ اس پر حضور ﷺ اٹھے اور گھر میں لٹکے ہوئے ایک مشکیزہ کی طرف گئے اور وضو کیا۔ پھر آپؐ نماز پڑھنے لگے اور قرآن کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ آپؐ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگی ہوئی تھی پھر آپؐ بیٹھ گئے اور خدا کی حمد اور تعریف کی اور پھر رونا شروع کر دیا پھر آپؐ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور پھر رونے لگے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپؐ کے آنسوؤں سے زمین تر ہو گئی اور اسی حال میں وہ رات گزر گئی اور جب صبح کے وقت حضرت بلالؓ نماز کے لئے آپؐ کو بلانے آئے اس وقت بھی آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ رو رہے ہیں کیا آپؐ کے متعلق اللہ نے یہ خوشخبری نہیں دی وقد غفر اللہ لك ماتقدم من ذنبك وماتاخر پھر آپؐ کیوں روتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ اے بلال کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(تفسیر کشاف زیر آیت ان فی خلق السموات والارض....)

## نماز کسوف کی کیفیت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگا تب آپؐ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے اور آپؐ نے اتنا لمبا قیام فرمایا کہ ہمیں احساس ہونے لگا کہ آپؐ کبھی رکوع نہیں کریں گے۔ پھر آپؐ رکوع میں چلے گئے پھر آپؐ نے اتنا لمبا رکوع کیا کہ گمان ہوتا تھا کہ شاید آپؐ رکوع میں ہی رہیں گے اور سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر آپؐ نے ایک طویل رکوع کے بعد سر اٹھایا اور کھڑے ہوئے اور پھر رکوع کے بعد بھی اتنی دیر کھڑے رہے کہ شاید اب آپؐ سجدہ میں نہیں جائیں گے۔ پھر آپؐ سجدہ میں چلے گئے۔ پھر آپؐ نے اتنا لمبا سجدہ کیا اتنا لمبا سجدہ کیا کہ ہمیں لگتا تھا کہ آپؐ سجدہ میں ہی پڑے رہیں گے اور کبھی سر نہیں اٹھائیں گے۔ پھر ہم نے آپ کو سجدہ کی حالت میں آہیں بھرتے سنا اور آپؐ سجدہ میں روتے رہے اور اپنے مولیٰ کے حضور عرض کرتے رہے کہ یارب کہیں یہ گرہن اس لئے تو نہیں لگا کہ اب میری قوم پر تیرا عذاب آنے والا ہے اے میرے مولیٰ ایسا تو نہ کیجیو۔ اے میرے اللہ کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا ہوا کہ جب تک میں اس قوم میں ہوں تو اس پر عذاب نازل نہیں کرے گا۔ میرے مولیٰ کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا ہوا کہ جب تک میری قوم تجھ سے تیری بخشش طلب کرتی رہے گی تو ان پر عذاب نازل نہیں کرے گا۔ میرے آقا یہ سچ ہے کہ وہ لوگ تیرے حضور جھک کر تیری بخشش نہیں مانگتے۔ لیکن مولیٰ میں اور یہ میرے ساتھی ہم سب مل کر ان کے لئے تیری بخشش مانگتے ہیں۔ اللہ ہماری استغفار ان کے حق میں قبول کرلے اور ان پر عذاب نازل نہ کر۔

عبداللہ ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ پھر حضور ﷺ نے اسی کیفیت میں دوسری رکعت بھی پڑھی۔ جب حضور ﷺ نماز ختم کر چکے تو گرہن جاتا رہا اور سورج کا چہرا صاف ہو گیا تب آپؐ نے خدا کا شکر ادا کیا اور اس کی حمد بجالائے۔ پھر آپؐ ہم سے مخاطب ہوئے اور فرمایا دیکھو سورج اور چاند خدا کے نشانات میں سے دو نشان ہیں پس جب ان کو گرہن لگا کرے تو خشیت کے ساتھ خدا کے حضور جھک کر اس کو یاد کیا کرو۔

(شمائل الترمذی باب فی بکاء رسول اللہ)

## حسن و طوالت کا نہ پوچھ

حضرت ابو سلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں رات کو کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور اس کے علاوہ بھی رات کو گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کے بارہ میں نہ پوچھ۔ پھر چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کا بھی کیا کہنا۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں. فرمایا

اے عائشہ میری آنکھیں بظاہر سوتی ہیں مگر میرا دل نہیں سوتا۔

(بخاری کتاب التہجد باب قیام النبی باللیل)

سب کا وہی سہارا رحمت ہے آشکارا
ہم کو وہی پیارا دلبر وہی ہمارا
اس بن نہیں گزارا غیر اس کے جھوٹ سارا
یہ روز کر مبارک سبحٰن من یرانی
(درثمین)

## صحابہؓ کا شوق نماز

حضرت معاذ بن عبداللہ بن حبیبؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سخت اندھیری اور بارش والی رات میں نکلے تاکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں نماز ادا کریں۔ نماز کے بعد آپ نے مجھے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں صبح و شام 3'3 مرتبہ پڑھا کرو یہ ہر معاملہ میں تیری کفایت کریں گی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

# دھاتوں کے آمیزے

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

دنیا میں مشکل سے ہی کوئی ایسی دھات ہو گی جو خالص شکل میں استعمال ہوتی ہے- ہر دھات میں خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ کمزوریاں بھی پائی جاتی ہیں- لیکن جب دو یا زیادہ دھاتوں کو آپس میں ملا کر ایک نئی دھات بنائی جاتی ہے تو وہ نہ صرف پہلی خامیوں سے مبرا ہو جاتی ہے بلکہ اسکی پہلی خوبیاں اور زیادہ بہتر ہو جاتی ہیں- دھاتوں کی اس آمیزش کو Alloy کہا جاتا ہے- دھاتوں کو آپس میں ملانے کے علاوہ دھاتوں کے ساتھ غیر دھاتی اشیاء کو ملا کر بھی Alloys بنائے جاتے ہیں جو کارکردگی اور مضبوطی کے لحاظ سے دھاتوں سے بھی زیادہ بہتر ثابت ہوئے ہیں- عام طور پر Alloys تیار کرنے کے لئے ایک دھات کو بطور بنیاد کے زیادہ بڑی مقدار میں لے کر اس میں کچھ اور دھاتیں تھوڑی مقدار میں شامل کی جاتی ہیں- بڑی مقدار والی دھات کو گرم کر کے مائع شکل دینے کے بعد اس میں دوسری دھاتوں کو مائع شکل میں ڈال کر اس طرح گھول دیا جاتا ہے جس طرح ہم پانی میں نمک حل کرتے ہیں- اس کیمیائی تبدیلی سے ان کے مالیکیولز کی ترتیب میں تبدیلی پیدا ہو کر وہ کبھی الگ نہ ہونے والی مختلف خصوصیات کی ایک نئی دھات بن جاتی ہے بعض اوقات مختلف دھاتوں کو پاؤڈر کی شکل میں پیس کر باہم ملا کر زبردست دباؤ دے کر گرم کرنے سے ان کا Alloy بن جاتا ہے- بعض دفعہ ایک دھات کی سطح پر دوسری سخت اور کھردری باریک دانے دار شکل میں کوئی اور دھات جوڑ دینے سے اس کی رگڑنے اور کاٹنے کی صلاحیت میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے- اس طرح مختلف دھاتوں کی الگ الگ خاصیتوں اور باہم ملا کر پیدا ہونے والی صلاحیتوں کی تفصیلی ریسرچ کے نتیجہ میں نت نئی دھاتوں یا دھاتوں اور غیر دھاتوں کو مختلف تناسب سے ملا کر بہتر سے بہتر Alloys پیدا کرنا جدید ترین ترقی یافتہ سائنس بن چکا ہے- بعض دھاتیں اپنی اصلی شکل میں بہت نرم ہوتی ہیں جیسے سیسہ اور سونا اور جب تک انہیں کسی اور دھات کے ساتھ ملا کر سخت نہ کر لیا جائے وہ کام نہیں دے سکتیں- اسی طرح بعض دھاتوں پر موسمی اثرات بہت جلد اثر انداز ہو کر انہیں توڑ پھوڑ دیتے ہیں جیسے لوہا بڑی مضبوط دھات ہونے کے باوجود پائیدار نہیں ہے کیونکہ اسے بہت جلد زنگ لگ جاتا ہے جو اسے کھا جاتا ہے- اسے جب تک سٹیل میں تبدیل نہ کر لیا جائے یا اس کے اوپر نکل کی تہہ نہ چڑھا دی جائے یہ کام نہیں دے سکتا- سیسہ کو استعمال کرنے کے لئے بھی Alloy کی شکل میں سخت کرنا ضروری ہے-

## روزمرہ استعمال کے آمیزے

Alloy بنانے میں دھاتوں کو پگھلانے کے لئے جو درجہ حرارت رکھا جاتا ہے وہ بڑی اہمیت کا حامل ہے- کم یا زیادہ حرارت پر مائع دھاتوں کو باہم ملانے اور بہت جلد یا نسبتاً دیر سے ٹھنڈا کرنے کے مختلف نتائج برآمد ہوتے ہیں- ہمارے روزمرہ کے مشاہدہ میں یہ بات عام ہے کہ لوہے کو اگر سرخ گرم کر کے یکدم ٹھنڈا کر لیا جائے تو وہ انتہائی سخت ہو جاتا ہے اور ایسے لوہے سے بنی ہوئی ریتی، آری یا چھینی وغیرہ سے عام لوہے کو رگڑا، کاٹا اور توڑا جا سکتا ہے- یہ لوہا ٹوٹ سکتا ہے لیکن گھستا بہت مشکل سے ہے اور ٹیڑھا نہیں ہوتا- سٹیل کے کیل جو گھروں میں پلستر شدہ دیواروں اور فرش میں بغیر پہلے سوراخ کئے ٹھونکے جاسکتے ہیں وہ اسی طرح حرارت سے سخت کئے ہوئے لوہے کے بنے ہوتے ہیں- اسی طرح کم یا زیادہ حرارت پر یا اس کے بعد فوراً ٹھنڈے کئے گئے یا کچھ آہستگی کے ساتھ ٹھنڈے کئے گئے Alloys اپنی خصوصیات کے لحاظ سے کافی مختلف ہوتے ہیں- اسی طرح دھاتوں کو مخصوص تناسب سے اکٹھا ملا دینے یا اس آمیزے میں تدریجاً دیگر دھاتوں کی آمیزش کرنے سے مختلف نتائج برآمد ہوتے ہیں مثلاً پیتل بنانے کے لئے تانبے اور نکل کی معین تناسب سے اکٹھی آمیزش کی جاتی ہے جب کہ سٹیل بنانے کیلئے لوہے میں خفیف مقدار میں کاربن ملانے کے بعد ضرورت کے مطابق بعض اور دھاتوں کا اضافہ کیا جاتا ہے- اکثر وبیشتر مختلف دھاتوں سے مل کر بننے والا Alloy ان تمام دھاتوں سے زیادہ سخت ہوتا ہے- مزید برآں اس Alloy میں کوٹے جانے کے نتیجہ میں باریک سے باریک پتری Sheet بن جانے (جیسا کہ ہم چاندی کے ورق میں دیکھتے ہیں) یا کھینچ کر بال کی طرح باریک تار کی صورت میں آ جانے کی صلاحیت بھی اصل دھاتوں کی نسبت کم ہوتی ہے- لیکن اس نئی دھات میں اصل دھاتوں کی نسبت جلد پگھل جانے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے- الاماشاءاللہ- اگرچہ بجلی کے گزارنے کی صلاحیت بھی اصل دھاتوں سے کم ہو جاتی ہے- ان تمام باتوں سے واضح ہوتا ہے کہ Alloy واقعی ایک مختلف خصوصیات والی نئی دھات بن جاتی ہے- جس طرح شیشہ اور پلاسٹک کے Alloy میں شیشہ کا شفاف پن اور پلاسٹک کی مضبوطی پیدا ہو کر وہ Unbreakable بن جاتا ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کی سطح پر پلاسٹک کی طرح کسی نوکدار چیز سے لکیریں بھی کھینچی جاسکتی ہیں جو شیشہ میں ممکن نہیں- اسی طرح دھاتوں کے آمیزہ میں بھی انفرادی خصوصیات کی جھلک پائی جاتی ہے- ریسرچ کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ ایسی دھاتوں کو باہم ملایا جائے جن کی خوبیاں نمایاں ہو جائیں اور خامیاں دب جائیں- مثلاً لوہے کو نکل سے ملانے سے لوہے کی سختی اور مضبوطی کے ساتھ زنگ سے بچاؤ کی خوبی پیدا ہو جائے گی- جب کہ نکل کی کمزوری اور لوہے کا زنگ لگنا دب جائے گا-

## خصوصی مقاصد کیلئے بنائے گئے آمیزے

غالباً سب سے پہلا آمیزہ جو انسان نے سینکڑوں سال پہلے اتفاقاً بنایا وہ تانبے اور نکل کی آمیزش سے تیار ہونے والا پیتل تھا جو ان دونوں دھاتوں سے زیادہ سخت، مضبوط اور کارآمد تھا- مدتوں تک اس آمیزے سے انسان مختلف اقسام کے ایسے ہتھیار بناتا رہا جن کو تیز رکھنے کی ضرورت ہوتی تھی جیسے چاقو، چھریاں، نیزے وغیرہ پھر جب سونے اور چاندی جیسی قیمتی دھاتوں کو بطور زیورات استعمال کرنے کا زمانہ آیا تو ان میں زیادہ مضبوطی پیدا کرنے اور لاگت میں کمی کی خاطر ان میں ایسی کم قیمت دھاتوں کی آمیزش کی گئی جو ان کی ظاہری خوبصورتی میں کمی پیدا نہ کریں- چنانچہ سونے میں عام طور پر تانبے پلاڈیم، پلاٹینم اور چاندی کا اضافہ کیا گیا- مثلاً جسے زرد سونا کے نام سے پکارا جاتا ہے اس میں 9 حصہ سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے- اسی طرح چاندی میں بھی عموماً تانبے کی آمیزش ہی کی جاتی ہے جرمن سلور بڑی معروف دھات ہے جو تانبے، نکل اور زنک کی آمیزش ہے اور عام طور پر کٹلری وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتی ہے- نیلگوں سفید رنگ کی دھات ایلومینیم سے بھاری ہوتی ہے اور سٹیل کے کسی Alloy کا تاثر دیتی ہے لیکن سٹیل سے ہلکی اور سستی ہوتی ہے- مشینوں کے ہر قسم کے پرزے بنانے کیلئے جو سب سے مضبوط دھات سٹیل کے نام سے استعمال ہوتی ہے وہ دراصل لوہا ہے مشینری میں لوہا کبھی بھی خالص شکل میں استعمال نہیں کیا جاتا جس کی بڑی وجہ اس کو زنگ کا لگنا ہے- لوہے کو اکثر وبیشتر Ferrous Alloys کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے- صرف ایک شکل میں بہت حد تک خالص لوہا استعمال ہوتا ہے اور وہ بھی کاربن کی آمیزش کے ساتھ کیونکہ کاربن ہر قسم کے لوہے اور فولاد کی ترکیب کا لازمی جزو ہے- اس نسبتاً خالص شکل میں لوہا دو صورتوں میں پایا جاتا ہے- ایک وہ صورت جس میں اسے بھٹی میں گرم کر کے ہتھوڑے کی مدد سے یا مشینوں میں دبا کر مطلوبہ شکل دی جاتی ہے- یہ لوہا مضبوط لیکن نرم ہوتا ہے اور آسانی سے اس کو مطلوبہ شکل میں موڑا جا سکتا ہے- دوسری صورت ڈھلائی کا لوہا ہے جو پہلی قسم کے لوہے سے بہت زیادہ سخت لیکن ٹوٹ جانے والا ہوتا ہے- اس کو جتنا مرضی گرم کریں اس کو موڑ کر یا کوٹ کر استعمال میں نہیں لایا جا سکتا- عام طور پر اس لوہے سے موٹروں کے انجن بلاکس بنتے ہیں- لوہے کو جو صاف کر کے سٹیل میں تبدیل کیا جاتا ہے اس میں بھی کاربن اور مینگنیز کی آمیزش کی جاتی ہے- مینگنیز سٹیل کی سختی میں اضافہ کرتا ہے- اگر سٹیل میں نکل ملایا جائے تو وہ اسے زنگ لگنے اور توڑ پھوڑ سے محفوظ کر کے اور زیادہ دیرپا بنا دیتا ہے اور اگر نکل کے ساتھ کرومیم بھی ملا لیا جائے تو یہ سٹین لیس سٹیل بن جاتا ہے جو زنگ سے محفوظ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی میل جمنے اور حرارت کے برے اثرات سے بھی پاک کر کے بہت زیادہ دیرپا بنا دیتا ہے- سٹیل کو اتنا زیادہ سخت بنانے کے لئے وہ دھاتوں کو آری سے کاٹنے، لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑوں میں سوراخ کرنے اور لیتھ مشینوں میں لوہے کے پرزے بنانے کیلئے ان کو چھیلنے اور گولائی میں بنانے کا کام کر سکے- اس کو Tungsten Steel کی شکل دی جاتی ہے- یہ سٹیل اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ سخت کام کے دوران رگڑ سے اگر یہ سرخ گرم بھی ہو جائے تو بھی اس کی سختی اور کاٹنے والی دھار میں فرق نہیں آتا کوبالٹ اور کرومیم کا سٹیل میں اضافہ کر دینے سے یہ زیادہ سے زیادہ حرارت کو برداشت کرنے کے قابل ہو جاتا ہے-

## وزن میں ہلکا مگر بے حد طاقتور آمیزہ

موٹر گاڑیوں اور خصوصاً ہوائی جہازوں وغیرہ میں ایسی دھات کی ضرورت ہوتی ہے جو ہلکی اور مضبوط ہو تاکہ حفاظت کے ساتھ ساتھ تیز رفتاری اور بچت بھی حاصل ہو سکے- ایلومینیم ہلکا تو ہے مگر ان کاموں کے لئے انتہائی کمزور ہے- Duralumin ایک دھات ہے جو ایلومینیم سے معمولی سی زیادہ وزنی ہے لیکن سٹیل کی مضبوطی رکھتی ہے- اس کو گاڑیوں اور جہازوں کے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے- دراصل یہ دھات ایلومینیم، تانبا، مینگنیز اور میگنیشیم کا آمیزہ ہے جس میں بڑی زیادہ مقدار ایلومینیم کی ہے اور اب تو اس سے بھی زیادہ پائیدار آمیزے بنائے جا رہے ہیں جن میں زنک، میگنیشیم اور لیتھیم کا اضافہ کیا جاتا

ہے۔ یہ Duralumin سے بھی زیادہ مضبوطی اور مڑنے کے خلاف مزاحمت رکھنے والی دھاتیں ہیں۔ ایک دھات ہے میگنیشم جو ایلومینیم سے بھی وزن میں دو تہائی ہے اب اکیلی یہ دھات کسی قسم کے ڈھانچے بنانے کے لئے بیکار ہے لیکن اگر اس کو بنیادی دھات بنا کر Alloy تیار کیا جائے تو میگنیشم اور Dow Metal جیسی انتہائی ہلکی اور مضبوط دھاتیں تیار ہوتی ہیں۔ Stellite اور Carboloy دو اور آمیزے بنائے گئے ہیں جو دھاتوں میں ڈرل کرنے والے اور کاٹنے والے اوزار بنانے کے کام آتے ہیں۔ Solder ایک ایسا آمیزہ ہے جو بہت کم حرارت پر پگھل جاتا ہے یہ مختلف دھاتوں کو باہم ویلڈ کر کے جوڑنے یا ٹانکے لگانے کے کام آتا ہے اور آٹومیٹک فائر الارم کا لازمی جزو ہے۔

Alnico ایک ایسا Alloy ہے جو اس قدر زبردست مقناطیسی طاقت اپنے اندر رکھتا ہے کہ اپنے وزن سے ساٹھ گنا وزن اٹھا سکتا ہے جب کہ Rare Earth کی آمیزش سے بنا ہوا ایک اور Alloy اس ساٹھ گنا وزن اٹھانے والے سے بھی سینکڑوں گنا زیادہ طاقتور ہے۔ پھر بعض ایسے SuperAlloys تیار کئے گئے ہیں جو جیٹ انجن خلائی جہاز اور اسی قسم کی انتہائی زیادہ اندرونی حرارت اور پریشر والی مشینری میں استعمال ہو سکتے ہیں۔ یہ Alloy نکل، کوبالٹ اور دوسری دھاتوں کی آمیزش سے تیار کئے گئے ہیں۔ ان مشینوں میں کوئی بھی مضبوط سے مضبوط اکیلی دھات کام نہیں دے سکتی۔ یہ مختلف دھاتوں کو ملا کر Alloy بنانے کا ہی نتیجہ ہے کہ دھاتوں میں ایسی محیر العقول تبدیلی اور صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے اور اب تو دھاتوں کو غیر دھاتی اجزاء سے ملا کر ایسے Composites تیار کئے جا رہے ہیں جو ایلومینیم سے زیادہ ہلکے اور سٹیل سے زیادہ مضبوط ثابت ہوئے ہیں اور دونوں دھاتوں سے زیادہ دیرپا بھی ہیں۔ اور تو اور اب تو خالص غیر دھاتی اجزا سے ایسے Alloy بن رہے ہیں جو ایسے مضبوط ہیں کہ ہوائی جہاز، خلائی جہاز اور کھیلوں کے سامان بنانے میں سٹیل اور اس جیسی دوسری دھاتوں کی جگہ لے رہے ہیں۔ سچ ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایک تو یہ ظاہری دنیا بنائی جس میں پائے جانیوالی اشیاء اور ان کے خواص ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں لیکن ان ظاہری اشیاء کے باطن میں بھی کچھ ایسے سربستہ راز رکھ دیئے کہ جتنا تگ و دو کرو۔ قوانین قدرت کو پا لینے کی جستجو کرتے رہو۔ اسی قدر نت نئے راز، طاقت کے نئے نئے سرچشمے کھلتے چلے جاتے ہیں اور دیکھنے میں بظاہر عام معمولی سی دو چیزوں کا باہم ملا دینے سے ایسی زبردست نئی چیز معرض وجود میں آجاتی ہے کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے روز مرہ استعمال کی چینی کو تھوڑی سی بے ضرر گلیسرین میں ملا کر کاغذ کی پڑیہ میں بند کر کے ہوا میں رکھ دیں۔ دو منٹ کے بعد اسے آگ لگ جائے گی۔ ڈائنامائٹ کا ایسا زبردست دھماکہ خیز مواد معمولی سی دو تین اشیاء کا مجموعہ ہی تو ہے۔ ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم مادہ کے معمولی سے ذروں کو پھاڑنے یا ملا دینے کا نام ہی تو ہے۔ واہ رے تیری قدرت۔ سبحان اللہ۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

**مسل نمبر 33636** میں نوید احمد خان ولد عبدالحمید خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ P/O خاص تحصیل و ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد خان ساکن ڈیریانوالہ P/O خاص تحصیل و ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق صدر جماعت احمدیہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد ساکن P/O ڈیریانوالہ ضلع نارووال۔

**مسل نمبر 33637** میں طیبہ کنول بنت مجید اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 32 عقب مسلم ہائی سکول باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طیبہ کنول عقب مسلم ہائی سکول باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ بلوچ وصیت نمبر 24171 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود احمد ظفر وصیت نمبر 24357 صدر حلقہ باغبانپورہ لاہور

**مسل نمبر 33638** میں رضوانہ ارم صاحبہ بنت مجید اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ ارم عقب مسلم ہائی سکول باغبانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ بلوچ وصیت نمبر 24171 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ظفر وصیت نمبر 24357

**مسل نمبر 33639** میں شہناز بیگم زوجہ مجید اللہ بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عقب مسلم ہائی سکول باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 3۔ کل جائیداد مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز بیگم زوجہ مجید اللہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ بلوچ وصیت نمبر 24171 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ظفر وصیت نمبر 24357

**مسل نمبر 33640** میں صوبیہ بشریٰ بنت ڈاکٹر عزیز احمد صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صوبیہ بشریٰ 35 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 17075 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 11147

**مسل نمبر 33641** میں ڈاکٹر عزیز احمد ولد چوہدری رشید احمد صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ ڈاکٹری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دو کنال ڈیفنس سوسائٹی لاہور مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ساڑھے نو مرلہ واقع لاہور مالیتی -/1200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع فوجیانوالی ضلع گجرات مالیتی -/120000 روپے۔ اور پلاٹ سات مرلہ واقع لاہور مالیتی -/20000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/4340000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عزیز احمد 35 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 17075 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد

# اطلاعات و اعلانات

## نکاح

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ کوٹ بہادر ضلع جھنگ ابن مکرم محمد ابراہیم شمس صاحب دستگیر کراچی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ہومیو ڈاکٹر رضیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سعود آباد کراچی بعوض پچیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم طارق محمود ظفر صاحب مربی سلسلہ نارتھ کراچی نے مورخہ 5 اکتوبر 2001ء بروز جمعہ کو احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم حافظ کرامت اللہ صاحب ابن مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب شاد مرحوم دارالعلوم غربی حلقہ خلیل لکھتے ہیں کہ ان کے تایا چوہدری محمد یوسف صاحب جٹ آف نوروالا چنیوٹ جگر کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید ندیم مقبول صاحب کے والد محترم مکرم سید مقبول احمد شاہ صاحب کا بائی پاس اپریشن مورخہ یکم اکتوبر کو ہوگیا ہے۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## اعلان داخلہ

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے درج ذیل ماسٹرز پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ اپلائیڈ سائیکالوجی، عربی، باٹنی، MBA، MBA(IT)، کیمسٹری، ایم آئی ٹی، کمپیوٹر سائنس، اکنامکس، ایجوکیشن، انگلش، ہسٹری، اسلامک سٹڈیز، لاء، ماس کمیونیکیشن، میٹریل سائنس، ریاضی، پاکستان سٹڈیز، فزکس، پولیٹیکل سائنس، شماریات، اردو، اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس، ایم بی (اکنامکس)، ایگریکلچر (اگرانومی، ہارٹیکلچر، انٹمالوجی)، سوشیالوجی، زوآلوجی۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24-10-2001ء ہے۔
مزید معلومات کے لئے 8-10-2001ء ڈان۔

## اعلان دارالقضاء ربوہ

(مکرم تاج الملوک صاحب بابت ترکہ مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب)

مکرم تاج الملوک صاحب بھٹی 5/2 دارالبرکات ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں لہٰذا ان کا ترکہ مکان نمبر 5/2 دارالبرکات ربوہ برقبہ ایک کنال تمام ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سیف الملوک بھٹی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم تاج الملوک بھٹی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم قمرالزمان صاحب بھٹی (بیٹا)
5۔ مکرم اسد اللہ خان صاحب بھٹی (بیٹا)
6۔ مکرمہ انیسہ رانی صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ مبشرہ شاہین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

## اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف سندھ جام شورو نے ماسٹرز ان ہوم اکنامکس اور بی جی ڈی ان کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں داخلے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30-10-2001ء ہے۔
مزید معلومات کے لئے 10-10-2001ء ڈان۔

انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ لاہور نے ایم فل کمیونٹی میڈیسن میں داخلے کا اعلان کردیا ہے۔
مزید معلومات کے لئے ڈان 10-10-2001ء
نیز داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2001ء

لاہور نے ایم فل پی ایچ ڈی ان اکنامکس میں ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس یونیورسٹی آف دی پنجاب داخلے کا اعلان کردیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22۔ اکتوبر 2001ء ہے
مزید معلومات کے لئے ڈان 10-10-2001ء

انسٹیٹیوٹ آف ایڈمنسٹریشن سائنسز یونیورسٹی آف پنجاب لاہور نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کردیا ہے۔ (i) ماسٹرز ان پبلک ایڈمنسٹریشن (ii) ماسٹرز ان مارکٹنگ (iii) ماسٹرز ان فنانس (iv) ماسٹرز ان مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20-10-2001ء ہے۔
مزید معلومات کے لئے جنگ 10-10-2001ء

لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز لاہور (LUMS) میں MBA میں داخلے کے خواہشمند طلبہ نومبر تا 15 فروری اپنی درخواستیں جمع کروادیں۔ نیز GMAT کلاسیں 5۔ اگست 2002ء کو شروع ہورہی ہیں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 مارچ ہے۔
مزید معلومات کے لئے جنگ 10-10-2001ء

عالمی ذرائع ابلاغ سے

# عالمی خبریں

## افغانستان پر شدید بمباری 200 ہلاک

امریکہ نے افغانستان میں شدید ترین حملے کئے جس سے ایک ہی گاؤں میں 200 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ جنگ کے انٹرنیٹ ایڈیشن کے مطابق کل 500 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ ایک مسجد کو بھی نقصان پہنچا۔ افغانستان پر حملے شروع ہونے کے بعد یہ شدید ترین بمباری تھی۔ جس میں کابل کی ملٹری اکیڈمی کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ لڑاکا طیاروں نے کابل پر چار الگ حملے کئے۔ عینی شاہدوں نے تقریباً 30 دھماکوں کی اطلاع دی ہے۔ قندھار میں 28 اور کابل میں 25 شہری جاں بحق ہوئے۔ ان میں عورتیں بچے اور بوڑھے بھی شامل ہیں۔ لیزر گائیڈڈ میزائل بھی برسائے جارہے ہیں۔

## ملا عمر اور اسامہ کی پناہ گاہوں پر بنکر شکن بموں سے حملے

افغانستان پر بمباری کے دوران طالبان کے لیڈر ملا عمر اور اسامہ بن لادن کی پناہ گاہوں پر پانچ ہزار پونڈ وزنی بنکر شکن بموں سے حملے کئے گئے۔ ملا عمر کی پناہ گاہ پر ہونے والی بمباری سے 45 افراد جاں بحق ہوئے جبکہ ملا عمر اور اسامہ وہاں سے پہلے منتقل ہو چکے تھے۔ قندھار۔ کابل اور جلال آباد پر بمباری کے دوران کلسٹر بم بھی گرائے گئے۔

## ملا عمر کی اپیل

افغانستان کی طالبان انتظامیہ کے سربراہ ملا عمر نے دنیا بھر کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکہ اور اتحادیوں کے خلاف جنگ میں مدد کریں۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا طالبان امریکہ کو سپر پاور نہیں مانتے۔ افغانستان کے خلاف امریکی حملوں کے بعد ملا عمر کی طرف سے جاری ہونے والا یہ پہلا بیان ہے۔

## سعودی عرب نے بلیئر کو آنے سے روک دیا

سعودی عرب نے برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر کو سعودی عرب کا دورہ کرنے سے روک دیا ہے۔ وہ جنگی مشقوں میں مصروف برطانوی فوجیوں سے ملنے عمان پہنچے تھے جہاں سے انہیں سعودی عرب بھی جانا تھا تاہم سعودی عرب نے ان کا استقبال کرنے سے معذرت کرلی۔ اخبار الشرق الاوسط کے مطابق ٹونی بلیئر نے سعودی عرب کے ولی عہد کو ٹیلی فون کرکے دورے کی ضرورت کے بارے میں قائل کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں کامیابی نہیں ہوئی۔

## واجپائی کا مجاہدین کے خلاف بڑے اپریشن کا اعلان

بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی نے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے خلاف بہت بڑے آپریشن کا اعلان کیا ہے۔ بنارس میں اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران انہوں نے کہا ہم ان آپشنز کا جائزہ لے رہے ہیں جس کے بعد کارروائی شروع کی جائے گی۔

## دیگر ممالک پر بھی حملے کرسکتے ہیں

برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں افغانستان کے سوا کسی اور ملک کو نشانہ بنانے کا امکان بھی مسترد نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال افغانستان پر توجہ ہے ثبوت ملے تو دوسرے ممالک کے خلاف بھی کارروائی ہوگی۔

## پاکستان کے لئے پیکج تیار ہے

امریکہ نے پاکستان کو خصوصی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ امریکہ کی معاون وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے سینٹ کی خارجہ امور کی سب کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان 1979ء سے لاکھوں کی تعداد میں افغان مہاجرین کا گراں بوجھ ہے اور امریکہ اس بات کا اعتراف کرتا ہے کہ اس سے پاکستان کو سماجی اور اقتصادی طور پر شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں بین الاقوامی برادری کا غیر مشروط ساتھ دیا ہے لہٰذا امریکہ پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرے گا اور عالمی بنک اور اقوام متحدہ ایجنسیاں پاکستان کی مدد کریں گی۔

## زمینی جنگ کا بے چینی سے انتظار

پاکستان میں طالبان کے سفیر ملا عبدالسلام ضعیف نے کہا ہے کہ امریکیوں کو افغانستان میں موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ صفحہ 2

| | |
|---|---|
| 3-45 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 4-25 p.m | فرانسیسی پروگرام |
| 5-05 p.m | تلاوت۔ خبریں |
| 5-30 p.m | بنگالی سروس |
| 6-30 p.m | بنگالی ملاقات |
| 7-30 p.m | درس حدیث |
| 7-55 p.m | ترجمۃ القرآن کلاس |
| 9-05 p.m | چلڈرنز کلاس |
| 9-30 p.m | چلڈرنز کارنر |
| 9-50 p.m | جرمن سروس |
| 11-05 p.m | تلاوت |
| 11-15 p.m | فرانسیسی پروگرام |

دست، پیچش، مروڑ، گیس کی بہترین دوا
GHP-324/GH اسہال۔ پیچش
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

☆ ہفتہ 13-اکتوبر غروب آفتاب: 5-40
☆ اتوار 14-اکتوبر طلوع فجر: 4-47
☆ اتوار 14-اکتوبر طلوع آفتاب: 6.09

## مظاہرین کے ساتھ سختی سے نمٹنے کا فیصلہ

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ احتجاجی مظاہروں کے ذریعے قانون توڑنے والوں کے خلاف فوری اور موثر کارروائی کی جائے اور مساجد کے غلط استعمال سے روکا جائے- انہوں نے کہا کہ اشتعال انگیز پوسٹروں اور مذہبی تفرقہ بازی پر مبنی وال چاکنگ برداشت نہیں کی جائے گی- احتجاجی مظاہروں میں بینکوں پر حملے اور دوکانیں لوٹنے والے مخصوص ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں- مساجد کو عبادت کے سوا کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی- تمام گورنر اپنے صوبوں میں امن وامان کے اقدامات کی نگرانی کریں گے- مظاہرے افغان مہاجرین کرا رہے ہیں- ایسے افغانوں کو واپس بھیج دیا جائے گا- ملک میں امن وامان کی صورتحال ٹھیک ہے- کسی کو تشویش نہیں ہونی چاہئے-

**15-اکتوبر کو ملک گیر ہڑتال** دینی جماعتوں نے 15 اکتوبر کو ملک گیر ہڑتال کی کال دے دی ہے- ہڑتال امریکہ کی افغان شہریوں پر ظالمانہ بمباری اور امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی پاکستان آمد کے خلاف کی جائے گی- امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد- جمعیت علمائے اسلام (ف) کے امیر فضل الرحمٰن- جمعیت علماء اسلام (س) کے امیر سمیع الحق- مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر- سپاہ صحابہ کے امیر اعظم طارق- امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد- جمعیت علماء پاکستان کے امیر مولوی شاہ احمد نورانی- علاوہ ازیں لکھوی- حمید گل سرفراز نعیمی اور ہزاروی کے بیانات-

## قبائلیوں کا امریکہ کے خلاف جہاد کا اعلان

مہمند ایجنسی میں پاک افغان سرحد کے قریب قریباً 9 ہزار مسلح قبائلیوں نے امریکہ کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے- اور کہا ہے کہ زمینی جنگ شروع کی گئی تو امریکی فوج کو ہماری نعشوں سے گزرنا ہوگا- طالبان کی ایک کال کے منتظر ہیں-

## زمینی حملہ میں طالبان غالب ہونگے- اسلم بیگ

پاکستانی فوج کے سابق سربراہ جنرل (ر) اسلم بیگم نے کہا ہے کہ افغانستان پر امریکہ زمینی کارروائی بڑے پیمانے پر نہیں کرے گا- پہاڑی علاقے میں لڑائی کا تجربہ رکھنے کے باعث زمینی حملے میں طالبان غلبہ حاصل کریں گے- اسلامی ممالک کی تنظیم باہمی اختلافات کی وجہ سے افغانستان پر حملے روکنے کے لئے کچھ نہیں کرسکی-

**ایک ارب ڈالر کی امداد** ورلڈ بنک پاکستان کو افغانستان پر امریکی حملوں کے باعث معاشی طور پر ہونے والے ایک بلین ڈالر نقصان کو پورا کرنے کے لئے مالی تعاون کرے گا- ورلڈ بینک کے صدر جیمز نے وفاقی وزیر خزانہ کے ساتھ ایک ملاقات میں کہا کہ علاقے میں جنگ کے باعث پاکستان کو سخت معاشی بوجھ برداشت کرنا پڑا- ہم ہر ممکن امداد دیں گے- امریکی نائب وزیر خارجہ نے بھی کہا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے غیر مشروط تعاون کیا ان کی مشکلات سے آگاہ ہیں بڑے اقتصادی پیکج پر غور کر رہے ہیں-

## جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے- پاکستان

حکومت پاکستان نے بھارت کو متنبہ کیا ہے کہ اگر کسی قسم کی جارحیت ہوئی تو منہ توڑ جواب دیں گے- دفتر خارجہ کے قائمقام ترجمان عزیز خان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے پر امن حل کے لئے باہمی گفت شنید بھی ہوسکتی ہے- مذاکرات کے متعلق اپنے وعدوں پر قائم ہیں- بھارتی وزیر خارجہ کے دورے کی تاریخ طے نہیں ہوئی

## حملوں سے دہشت گردی بڑھے گی تحریک

انصاف کے سربراہ عمران خان نے افغانستان پر امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے دہشت گردی مزید بڑھے گی امریکی حملوں سے دنیا بھر میں امریکہ کے خلاف نفرت بڑھ چکی ہے-

**امریکی فوجی پاکستان نہیں آئے** پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے ان خبروں کی سختی سے تردید کی ہے کہ پاکستان میں امریکی فوجی آئے ہیں- اور کہا ہے کہ افغانستان کے خلاف ہماری سرزمین استعمال نہیں ہوگی- امریکہ کو لاجسٹک مدد فراہم کر رہے ہیں- دہشت گردی کے خلاف امریکی جنگ شاید طویل ہو-

**پولیس افسر ناظمین کو جوابدہ ہوں گے** صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پولیس افسر ناظمین کو جواب دہ ہوں گے- جس کے لئے متعلقہ قوانین میں ترمیم کی جائے گی- منتخب نمائندوں کو اپنے علاقوں میں پولیس کی کارگردگی کو بہتر بنانے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا پڑے گا- عوامی نمائندہ کی مدد سے پولیس کو قانون سے تجاوز کرنے سے روکا جاسکے گا-

**کوآپریٹو متاثرین** لاہور میں 9 سو کوآپریٹو متاثرین کو چیک دیئے گئے- ادائیگیوں کا پہلا مرحلہ دسمبر میں مکمل ہوجائے گا- فیصل آباد- ملتان اور راولپنڈی میں شیڈول کے مطابق تقاریب ہوں گی دو لاکھ مالیت کے اکاؤنٹ رکھنے والے کھاتہ داروں کو 12 کروڑ ادا کئے جائیں گے- نیب پنجاب کے کمانڈر میجر جنرل محمد صابر نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا دو سال کی مدت میں تقریباً ایک لاکھ کوآپریٹو متاثرین کو ان کی اصل رقم کا پچاس فیصد حصہ ادا کر دیں گے-

**ممتاز شاعر بخاری انتقال کر گئے** اردو کے ممتاز شاعر شہرت بخاری طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے- وہ اردو اور فارسی زبان پر مکمل عبور رکھنے والے شاعر تھے- طالب علمی میں احسان دانش کے ہمنشین رہے- عملی زندگی کا آغاز بطور لیکچرار کیا- ان کے تین شعری مجموعے شائع ہوچکے ہیں-

**فرد جرم** خصوصی احتساب عدالت نے پاک بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل (ر) منصور الحق کے خلاف ریفرنس میں فرد جرم عائد کرنے کے لئے 20 اکتوبر کی تاریخ مقرر کر دی ہے- سابق سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی کے خلاف 3 گواہوں کے بیان قلمبند کئے گئے- سماعت 13-اکتوبر کو ہوگی-

**علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے نتائج** سمسٹر خزاں 2000ء کے نتائج میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سینکڑوں طلباء 80 فیصد حاضری نہ ہونے پر فیل کر دیئے ہیں- جس سے طلباء میں پریشانی کی لہر دوڑ گئی- سروے کے مطابق مختلف طلباء کا کہنا ہے کہ دوران سمسٹر انہیں یونیورسٹی کی طرف سے کسی قسم کا لیٹر وصول نہیں ہوا- جس میں 80 فیصد حاضری ضروری قرار دی گئی ہو-

**دستی بم برآمد** پاکستانی حکام نے لنڈی کوتل میں ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے 2746 دستی بم برآمد کر لئے ہیں- جو گودام میں چھپائے گئے تھے-

**افغانستان پر حملے مختصر مدت کے لئے ہوں گے** وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان کو توقع ہے کہ افغانستان پر امریکی فضائی حملے مختصر مدت کے لئے ہوں گے اور یہ حملے صرف محدود اہداف پر کئے جائیں گے-

## پاک افغان سیکیورٹی اہلکاروں میں جھڑپ

30 طالبان فوجیوں کو باجوڑ میں داخلے سے روکنے پر پاکستان اور افغانستان کے سرحدی اہلکاروں میں جھڑپ ہوگئی-

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-

**نسیم جیولرز** اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

**فزیوتھراپی**

فالج- لقوہ- کمر درد- عرق النساء چوٹوں کی درد پولیو سے متاثرہ اور ذہنی وجسمانی پسماندہ بچے کی گردن کا درد وغیرہ ہر قسم کی فزیکل Treatment کے لئے ماہر فزیوتھراپسٹ کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں- ہوم وزٹ (Home ViSit) کی سہولت بھی موجود ہے-

رابطہ کیلئے خان میڈیسنز اقصیٰ چوک ربوہ فون 211946

**بچوں کے لئے مفید کیوریٹو ادویات**

| | | |
|---|---|---|
| ① BABY TONIC | 20/- | بچوں کی کمزوری، سوکھے پن اور دانت نکالنے کی تکالیف کے لئے کامیاب دوا ہے |
| ② BABY POWDER | 15/- | بچوں میں قے اور دستوں کے لئے مفید ہے |
| ③. BABY GROWTH COURSE | 50/- | کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے کامیاب دوا ہے- |
| ④ DWARFISHNESS COURSE | 200/- | قد کا چھوٹا ہونا، جسم کی کمزوری اور رکی ہوئی نشوونما کے لئے مفید کورس ہے- |
| ⑤ PICA COURSE | 35/- | بچوں میں کیلشیم کی کمی دور کرنے کے لئے اور مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے |
| ⑥ ANTI CARIES FOR BABIES COURSE | 35/- | بچوں کے دانتوں کو کیڑا لگنے کے لئے |

ادویات ولٹریچر اپنے شہر کے سٹاکسٹ یا ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) مینی گول بازار ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61